نماز

نماز دراصل کائنات کے مالک اور پروردگار کے حضور بندے اور غلام کی حاضری کا نام ہے۔اس حاضری میں بندے پر اپنے مالک اور رب کی عظمت وجلال کا رعب ہے۔یہ یکسوئی اتنی بھرپور وخالص ہوتی ہے کہ وہ خود کو بھی فراموش کر دیتا ہے۔اس وقت نہ دنیا یاد رہتی ہے اور نہ دنیا کی لذتیں۔اللہ کے حضور حاضری کی لذت اسے ہر لذت سے بے نیاز کر دیتی ہے۔یہ کیفیت رفتہ رفتہ اتنی گہری ہوتی جاتی ہے کہ وہ اس میں کھو جاتا ہے اور اللہ کے علاوہ اسے کوئی اور چیز یاد نہیں رہ جاتی۔

یہی وجہ ہے کہ دین میں نماز کی بڑی اہمیت ہے۔نماز ہی ایک انسان کے اسلام کا آئینہ ہے۔ جہاں ایک طرف اس آئینے میں اللہ کی ربوبیت اور اس کی وحدانیت کی سچی تصویر ظاہر ہوتی ہے وہیں اس کی حرکات و سکنات سے رسول اللہ کی رسالت کی عکاسی بھی ہوتی ہے۔جب بندہ قبلہ کی طرف رخ کر کے اپنے رب کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو گویا وہ چشم تصور میں خانہ خدا میں موجود اپنے رب کی پکار پر لبیک لبیک کہہ رہا ہو۔جب وہ اللہ کی طرف یکسو ہو کر دنیا سے رخ پھیر لیتا ہے تو گویا اس کا نفس حالت صیام میں ہوتا ہے۔اسی لئے جب بندہ اپنے گناہوں کی بخشش کے لئے اپنے مالک و آقا کے حضور گڑگڑا رہا ہوتا ہے تاکہ اس کا نفس مزکی و مصفی ہو جائے تو گویا وہ اپنے نفس کی زکات ادا کر رہا ہوتا ہے۔اس کا تزکیہ کر رہا ہوتا ہے۔اس طرح نماز تمام عبادات کی جامع اور احکام الٰہی کی اطاعت و فرمانبرداری کے لئے ایک عہد نامہ اور میثاق کا حکم رکھتی ہے۔

دین میں نماز کو مہتم بالشان مقام حاصل ہے۔یہ دین کا ستون ہے۔یہ رسول اللہ کے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔یہ امت مسلمہ کے لئے سفر معراج کا تحفہ اور اللہ سے ملاقات کا ایک ذریعہ اور وسیلہ ہے سفر معراج میں ابتداءً تو یہ پچاس اوقات فرض کی گئی تھی لیکن رسول اللہ کی درخواست پر اللہ تعالی نے اس میں تخفیف فرما کر صرف پانچ وقت کی نمازیں ہی فرض کیں حالانکہ ثواب پچاس کے برابر رکھا{متفق علیہ}

لفظ صلواۃ کے معنی لغت میں دعا کے آتے ہیں۔ خود قرآن میں اس معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ فرمایا:
﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ﴿١٠٣﴾﴾ (التوبة: ١٠٣) ترجمہ: اور ان کے حق میں دعاء رحمت کرو، کیونکہ تمہاری دعا ان کے لئے وجہ تسکین ہو گی۔

دوسری جگہ فرمایا: ﴿ إِنَّ ٱللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّ ۚ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ صَلُّوا۟ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾ ﴾ (الأحزاب: ٥٦) ترجمہ: اللہ اور اس کے ملائکہ نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔ شرعی اصطلاح میں صلوۃ {نماز} چند متعین اقوال و افعال کی متعین شرائط کے ساتھ ادائیگی کو کہتے ہیں جس کی ابتداء تکبیر سے ہوتی ہے اور انتہاء {السلام علیکم ورحمۃ اللہ} کہنے پر ہوتی ہے۔